فضائل سورۃ الکھف

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صحابی سورۃ الکہف کی تلاوت کر رہے تھے۔ ان کے نزدیک ہی ایک طرف ان کا گھوڑا دو رسیوں سے بندھا ہوا تھا، اچانک نور کے ایک بادل نے ان کو ڈھانپ لیا اور ان کے قریب سے قریب تر آنے لگا اور گھوڑا بدکنے لگا، صبح کو جب انہوں نے اس واقعہ کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "یہ سکینت تھی جو قرآن کریم کی تلاوت کی وجہ سے اتر رہی تھی۔" (بخاری 5011، مسلم 795، ترمذی 2885)

✡ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس نے سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات یاد کیں وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔" (مسلم:809)

✡ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھے گا تو دو جمعوں کے درمیان (یعنی ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک) نور رہے گا۔" (مستدرک حاکم:3392)

✡ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس نے سورۃ الکہف کی پہلی تین آیات یاد کر لیں اور ان کو پڑھتا رہا تو وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔" (ترمذی:2886)

18: سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ :69

اٰيَاتُهَا:110 | رُكُوْعَاتُهَا:12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلٰى عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ	وَلَمْ	يَجْعَلْ	لَّهٗ
سب تعریف	اللہ کے لئے ہے	وہ جس نے	نازل کیا	اپنے بندے پر	کتاب کو	اور نہیں	اس نے رکھا	اس میں

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب (قرآن) نازل کی اور اس میں

عِوَجًا ۜ ﴿١﴾	قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ	بَاْسًا	شَدِيْدًا	مِّنْ لَّدُنْهُ	وَيُبَشِّرَ
کوئی ٹیڑھا پن	بالکل سیدھی	تا کہ وہ ڈرائے	عذاب	سخت سے	اس کی طرف سے	اور وہ خوشخبری دے

کوئی کجی نہ رکھی ﴿١﴾ یہ سیدھا راستہ بتانے والی کتاب ہے تا کہ لوگوں کو اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے

الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا
مومنوں کو	وہ جو	عمل کرتے ہیں	نیک	کہ بے شک	ان کے لئے	اجر ہے

اور ان ایمانداروں کو جو نیک عمل کرتے ہیں یہ بشارت دے دے کہ ان کے لئے

حَسَنًا ﴿٢﴾	مَّاكِثِيْنَ	فِيْهِ	اَبَدًا ﴿٣﴾	وَّيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ
اچھا	رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	اور وہ ڈرائے	ان کو جنہوں نے	کہا	بنالی

اچھا اجر ہے ﴿٢﴾ جس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ﴿٣﴾ اور ان لوگوں کو ڈرائے جنھوں نے کہا اللہ نے کوئی

اللّٰهُ	وَلَدًا ﴿٤﴾	مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ	وَّلَا	لِاٰبَآئِهِمْ	كَبُرَتْ
اللہ نے	کوئی اولاد	نہیں	انہیں	اس کا	کوئی علم	اور نہ	ان کے آباؤ اجداد کو	بہت بڑی ہے

اولاد بنا رکھی ہے ﴿٤﴾ اس بات کا نہ انھیں خود کچھ علم ہے، نہ ان کے باپ دادا کو تھا۔ بہت ہی سخت بات ہے

كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ	اِنْ	يَّقُوْلُوْنَ	اِلَّا	كَذِبًا ﴿٥﴾
بات	جو نکلتی ہے	ان کے مونہوں سے	نہیں	وہ کہتے	مگر	جھوٹ

جو ان کے منہ سے نکلتی ہے۔ جو کچھ وہ کہتے ہیں سراسر جھوٹ ہے ﴿٥﴾

فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	اِنْ	لَّمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٰذَا
پس شاید کہ آپ	ہلاک کرنے والے ہیں	اپنی جان کو	ان کے پیچھے	اگر	نہ	وہ ایمان لائیں	ساتھ اس

آپ شائد ان کافروں کے پیچھے اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالیں گے اس غم سے کہ یہ لوگ (اس قرآن پر)

الْحَدِيْثِ	اَسَفًا ﴿٦﴾	اِنَّا	جَعَلْنَا	مَا	عَلَى الْاَرْضِ	زِيْنَةً	لَّهَا
کلام کے	غم کے مارے	بے شک ہم	بنایا ہم نے	اس کو جو	زمین پر ہے	زینت/ آرائش	اس کے لئے

ایمان کیوں نہیں لاتے ﴿٦﴾ جو کچھ زمین پر موجود ہے اسے ہم نے اس کی زینت بنا دیا ہے تا کہ ہم انھیں

لِنَبۡلُوَهُمۡ	اَيُّهُمۡ	اَحۡسَنُ	عَمَلًا ⑦	وَاِنَّا	لَجٰعِلُوۡنَ	مَا	عَلَيۡهَا
تاکہ ہم آزمائیں انہیں	کون سا ان میں سے	زیادہ اچھا ہے	عمل میں	اور بے شک ہم	البتہ بنانے والے ہیں	اس کو جو	اس پر ہے

آزمائیں کہ ان میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے ⑦ یہ جو کچھ زمین پر ہے ہم اسے ایک چٹیل میدان بنا

صَعِيۡدًا	جُرُزًا ⑧ ط	اَمۡ	حَسِبۡتَ	اَنَّ	اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ
میدان	چٹیل	کیا	سمجھا آپ نے	کہ بے شک	غار والے

دینے والے ہیں ⑧ ط کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ غار والوں اور کتبہ والوں کا معاملہ

وَالرَّقِيۡمِ ۙ	كَانُوۡا	مِنۡ اٰيٰتِنَا	عَجَبًا ⑨	اِذۡ	اَوَى	الۡفِتۡيَةُ	اِلَى
اور کتبے والے	تھے وہ	ہماری نشانیوں میں سے	عجیب	جب	پناہ لی	ان نوجوانوں نے	طرف

ہماری نشانیوں میں سے کوئی بڑی عجیب نشانی تھا؟ ⑨ جب ان جوانوں نے غار کی طرف پناہ لی

الۡكَهۡفِ	فَقَالُوۡا	رَبَّنَاۤ	اٰتِنَا	مِنۡ لَّدُنۡكَ	رَحۡمَةً	وَّهَيِّئۡ	لَنَا
غار کے	پھر وہ کہنے لگے	اے ہمارے رب	دے ہمیں	اپنے پاس سے	رحمت	اور مہیا کر	ہمارے لئے

تو انھوں نے کہا اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے کوئی رحمت عطا کر اور ہمارے لیے اس معاملہ

مِنۡ اَمۡرِنَا	رَشَدًا ⑩	فَضَرَبۡنَا	عَلٰۤى اٰذَانِهِمۡ	فِى الۡكَهۡفِ
ہمارے معاملے میں	رہنمائی / بھلائی	تو ڈال دیا ہم نے (پردہ)	ان کے کانوں پر	غار میں

میں ہماری رہنمائی فرما ⑩ چنانچہ ہم نے ان کے کانوں کو تھپکی دے کر کئی سال تک ان کو غار میں

سِنِيۡنَ	عَدَدًا ⑪ ۙ	ثُمَّ	بَعَثۡنٰهُمۡ	لِنَعۡلَمَ	اَىُّ	الۡحِزۡبَيۡنِ	اَحۡصٰى
کئی سال	گنتی کے	پھر	اٹھایا ہم نے انہیں	تاکہ ہم جان لیں	کون سا	دو گروہوں میں سے	خوب گننے والا ہے

سلائے رکھا ⑪ ۙ پھر ہم نے انھیں اٹھایا تاکہ دیکھیں ان کے دو گروہوں میں سے کون

لِمَا	لَبِثُوۡۤا	اَمَدًا ⑫ ع	نَحۡنُ	نَقُصُّ	عَلَيۡكَ	نَبَاَهُمۡ	بِالۡحَقِّ ط
ان کو جو	وہ ٹھہرے رہے	مدت	ہم	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	خبر ان کی	ساتھ حق کے

اپنی مدت قیام کا ٹھیک شمار کرتا ہے ⑫ ع ہم آپ کو ان کا سچا واقعہ بتاتے ہیں۔

ع ۱ ۱۲ ۱۳

اِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ	اٰمَنُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَزِدْنٰهُمْ	هُدًى ⑬
بے شک وہ	چند نوجوان تھے	جو ایمان لائے	اپنے رب پر	اور زیادہ کردیا ہم نے انہیں	ہدایت میں

وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے انھیں ہدایت میں مزید رہنمائی بخشی ⑬ اور ہم

وَّرَبَطْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اِذْ	قَامُوْا	فَقَالُوْا	رَبُّنَا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ
اور مضبوط کردیا ہم نے	ان کے دلوں کو	جب	وہ کھڑے ہوئے	پھر کہنے لگے	رب ہمارا	رب ہے	آسمانوں

نے ان کے دلوں کو مضبوط کردیا جب انہوں نے کھڑے ہوکر اعلان کیا کہ: ہمارا رب تو وہی ہے جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ	لَنْ	نَّدْعُوَاۡ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اِلٰهًا	لَّقَدْ	قُلْنَآ	اِذًا	شَطَطًا ⑭
اور زمین کا	ہرگز نہیں	ہم پکاریں گے	اس کے سوا	(کسی کو) الٰہ	البتہ تحقیق	کہی ہم نے	تب	بات ناانصافی کی

اور زمین کا رب ہے۔ہم اسکے سوا کسی الٰہ کو نہیں پکاریں گے اگر ہم ایسا کریں تو یہ ایک بیجا عقل بات ہوگی ⑭

هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً ؕ	لَوْلَا	يَاْتُوْنَ
یہ ہے	قوم ہماری	انہوں نے بنالئے	اس کے سوا	کئی الٰہ	کیوں نہیں	وہ لائے

(پھر آپس میں کہنے لگے) یہ ہماری قوم کے لوگ جنہوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو الٰہ بنا رکھا ہے تو پھر یہ

عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍۭ	بَيِّنٍ ؕ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى
ان پر	کوئی دلیل	واضح	تو کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جو	گھڑلے

ان کے الٰہ ہونے پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے؟ بھلا اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوسکتا ہے جو

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ⑮	وَاِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ
اللہ پر	جھوٹ	اور جب	الگ ہوگئے تم ان سے	اور جن کی	وہ عبادت کررہے ہیں	سوائے	اللہ کے

اللہ پر جھوٹ باندھے؟ ⑮ اور جب تم ان سے الگ ہوچکے اور ان چیزوں سے بھی جن کی وہ اللہ کے سوا

فَاْوٗٓا	اِلَى	الْكَهْفِ	يَنْشُرْ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَيُهَيِّئْ
تو پناہ لو	طرف	غار کے	وہ پھیلادے گا	تمہارے لئے	رب تمہارا	اپنی رحمت میں سے	اور وہ مہیا کرے گا

عبادت کرتے ہیں تو کسی غار کی طرف جا کر پناہ لے لو، تمھارا رب تمھارے لیے اپنی رحمت کھول دے گا

لَكُمۡ	مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ	مِّرۡفَقًا ﴿۱۶﴾	وَتَرَى	الشَّمۡسَ	اِذَا	طَلَعَتۡ
تمہارے لئے	تمہارے معاملے میں سے	سہولت/آسانی	اور آپ دیکھتے	سورج کو	جب	وہ طلوع ہوتا

اور تمھارے لیے تمھارے کام میں سہولت مہیا کردے گا ﴿۱۶﴾ آپ دیکھیں گے کہ جب سورج نکلتا ہے تو

تَّزٰوَرُ	عَنۡ كَهۡفِهِمۡ	ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ	وَاِذَا	غَرَبَتۡ	تَّقۡرِضُهُمۡ
وہ کنارہ کرجاتا	ان کے غار سے	دائیں جانب	اور جب	وہ غروب ہوتا	وہ کترا جاتا ان سے

ان کی غار سے دائیں طرف سے ہٹا رہتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو بائیں طرف کترا کر غروب ہوتا

ذَاتَ الشِّمَالِ	وَهُمۡ	فِىۡ فَجۡوَةٍ	مِّنۡهُ ؕ	ذٰلِكَ	مِنۡ اٰيٰتِ	اللّٰهِ ؕ
بائیں جانب	اور وہ	ایک کھلی جگہ میں تھے	اس (غار) کی	یہ	نشانیوں میں سے ہے	اللہ کی

ہے اور وہ نوجوان اس غار کی وسیع جگہ میں لیٹے ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

مَنۡ	يَّهۡدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الۡمُهۡتَدِ ۚ	وَمَنۡ	يُّضۡلِلۡ	فَلَنۡ	تَجِدَ	لَهٗ
جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت پانے والا ہے	اور جسے	وہ بھٹکا دے	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کے لئے

جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پاسکتا ہے اور جسے وہ بھٹکا دے تو آپ اس کیلئے ایسا کوئی مددگار نہ پائیں

وَلِيًّا	مُّرۡشِدًا ﴿۱۷﴾ ۧ	وَتَحۡسَبُهُمۡ	اَيۡقَاظًا	وَّهُمۡ	رُقُوۡدٌ ۖ
کوئی دوست	رہنمائی کرنے والا	اور آپ سمجھتے انہیں	کہ وہ جاگ رہے ہیں	حالانکہ وہ	سوئے ہوئے تھے

ع ۲ ۵ ۱۴

گے جو اسے راہ راست پر لاسکے ﴿۱۷﴾ تم انہیں دیکھ کر یہ سمجھتے کہ وہ جاگ رہے ہیں، حالانکہ وہ سو رہے تھے۔

وَّنُقَلِّبُهُمۡ	ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ	وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ	وَكَلۡبُهُمۡ	بَاسِطٌ
اور ہم کروٹیں بدلتے رہتے ان کی	دائیں جانب	اور بائیں جانب	اور کتا ان کا	پھیلائے ہوئے تھا

ہم انہیں دائیں بائیں کروٹ دلواتے رہتے تھے اور ان کا کتا غار کے دہانے پر

ذِرَاعَيۡهِ	بِالۡوَصِيۡدِ ؕ	لَوِ	اطَّلَعۡتَ	عَلَيۡهِمۡ	لَوَلَّيۡتَ	مِنۡهُمۡ
اپنے دونوں ہاتھ	دہانے پر	اگر	جھانکتے آپ	ان پر	البتہ پیٹھ پھیر لیتے آپ	ان سے

ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا۔ اگر تم کہیں جھانک کر انہیں دیکھتے تو الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے

فِرَارًا	وَّلَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا ⑱	وَكَذٰلِكَ	بَعَثْنٰهُمْ
بھاگتے ہوئے	اور البتہ بھر دیئے جاتے آپ	ان سے	رعب میں	اور اسی طرح	اٹھایا ہم نے انہیں

اور تم پر ان کے نظارے سے دہشت بیٹھ جاتی ⑱ اسی طرح ہم نے انھیں اٹھایا تا کہ وہ آپس میں کچھ

لِيَتَسَآءَلُوْا	بَيْنَهُمْ ؕ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ ؕ	قَالُوْا
تاکہ وہ ایک دوسرے سے سوال کریں	آپس میں	کہا	کہنے والے نے	ان میں سے	کتنا	ٹھہرے تم	انہوں نے کہا

سوال جواب کریں۔ان میں سے ایک نے کہا: بھلاتم کتنی مدت اس حال میں پڑے رہے؟ ان میں سے

لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ ؕ	قَالُوْا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا
ٹھہرے ہم	ایک دن	یا	کچھ حصہ	دن کا	وہ کہنے لگے	رب تمہارا	زیادہ جانتا ہے	اسے جو

کچھ نوجوانوں نے کہا: یہی کوئی ایک دن یا دن کا کچھ حصہ اور بعض نے کہا: یہ تو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ تم

لَبِثْتُمْ ؕ	فَابْعَثُوْٓا	اَحَدَكُمْ	بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ	اِلَى الْمَدِيْنَةِ
ٹھہرے تم	پس بھیجو	اپنے میں سے کسی ایک کو	ساتھ اپنی اس چاندی کے	طرف شہر کے

کتنی مدت اس حال میں پڑے رہے۔اب یوں کرو کہ اپنا چاندی کا روپیہ (سکہ) دے کر کسی ایک کو شہر

فَلْيَنْظُرْ	اَيُّهَآ	اَزْكٰى	طَعَامًا	فَلْيَاْتِكُمْ	بِرِزْقٍ	مِّنْهُ
پھر چاہئے کہ وہ دیکھے	کون سا ان میں سے	زیادہ پاکیزہ	کھانا ہے	پس چاہئے کہ وہ لائے تمہارے پاس	کھانا	اس سے

بھیجو کہ وہ دیکھے کہ صاف ستھرا کھانا کہاں ملتا ہے۔وہاں سے وہ آپ کے لئے کچھ کھانے کو لائے اور

وَلْيَتَلَطَّفْ	وَلَا	يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	اَحَدًا ⑲	اِنَّهُمْ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا
اور چاہئے کہ وہ نرمی کرے	اور نہ	وہ ہرگز خبر دے	تمہارے بارے میں	کسی ایک کو	بے شک وہ	اگر	وہ مطلع ہو گئے

اسے نرم رویہ اختیار کرنا چاہئے۔ایسا نہ ہو کہ کسی کو آپ لوگوں کا پتہ چل جائے ⑲ کیونکہ اگر ان لوگوں کا تم

عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوْكُمْ	اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ	فِيْ مِلَّتِهِمْ	وَلَنْ	تُفْلِحُوْٓا
تم پر	وہ سنگسار کر دیں گے تمہیں	یا	وہ لوٹا لے جائیں گے تمہیں	اپنی ملت میں	اور ہرگز نہیں	تم فلاح پاؤ گے

پر بس چل گیا تو یا تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا پھر اپنے دین میں لوٹا لے جائیں گے۔اندریں صورت تم

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بأنّ الفاءَ بعد الیاءِ
من النصف الاول و اللام الثانية من النصف الاخیر 12

اِذًا	اَبَدًا ﴿٢٠﴾	وَكَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا	عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	وَعْدَ
تب	کبھی بھی	اور اسی طرح	آگاہ کر دیا ہم نے	ان پر (لوگوں کو)	تا کہ وہ جان لیں	کہ بے شک	وعدہ

کبھی فلاح نہ پاسکو گے ﴿٢٠﴾ اس طرح ہم نے لوگوں کو ان نوجوانوں پر مطلع کر دیا تا کہ وہ جان لیں کہ اللہ

اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاَنَّ	السَّاعَةَ	لَا رَيْبَ	فِيْهَا ۚ	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ
اللہ کا	سچا ہے	اور بے شک	قیامت	نہیں کوئی شک	اس میں	جب	وہ جھگڑ رہے تھے

کا وعدہ سچا ہے اور قیامت بپا ہونے میں کوئی شک نہیں جبکہ وہ آپس میں ان نوجوانوں کے معاملہ میں

بَيْنَهُمْ	اَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوْا	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا ۖ	رَبُّهُمْ
آپس میں	ان کے معاملے میں	تو انہوں نے کہا	بناؤ	ان پر	ایک عمارت	رب ان کا

جھگڑا کر رہے تھے۔ آخر ان میں سے کچھ لوگ کہنے لگے کہ یہاں ان پر ایک عمارت بنا دو۔ ان کا رب

اَعْلَمُ	بِهِمْ ۖ	قَالَ	الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰٓى	اَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ
زیادہ جانتا ہے	انہیں	کہا	ان لوگوں نے جو	غالب تھے	ان کے معاملے پر		البتہ ہم ضرور بنائیں گے

ان سے زیادہ واقف ہے، مگر جو لوگ اس جھگڑے میں غالب رہے انہوں نے کہا کہ ہم تو یہاں

عَلَيْهِمْ	مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ	رَّابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ ۚ
ان پر	ایک سجدہ گاہ	عنقریب وہ کہیں گے	تین تھے	چوتھا ان کا	کتا تھا ان کا

ان پر مسجد بنائیں گے ﴿٢١﴾ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ نوجوان تین تھے، چوتھا ان کا کتا تھا،

وَيَقُوْلُوْنَ	خَمْسَةٌ	سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ ۚ
اور وہ کہیں گے	پانچ تھے	چھٹا ان کا	کتا تھا ان کا	(بات) پھینکتے ہوئے	بن دیکھے

اور کچھ یہ کہتے ہیں کہ وہ پانچ تھے، چھٹا ان کا کتا تھا۔ یہ سب بے تکی ہانکتے ہیں۔

وَيَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ	وَّثَامِنُهُمْ	كَلْبُهُمْ ۖ	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ
اور وہ کہیں گے	سات تھے	اور آٹھواں ان کا	کتا تھا ان کا	کہہ دیجئے	میرا رب	زیادہ جانتا ہے

اور کچھ کہتے ہیں کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ آپ ان سے کہئے کہ میرا رب ہی ان کی ٹھیک

بِعِدَّتِهِمْ	مَّا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلٌ ۟ۙ	فَلَا	تُمَارِ	فِيْهِمْ
تعداد ان کی	نہیں	جانتے انہیں	مگر	تھوڑے	تو نہ	آپ جھگڑا کیجئے	ان کے بارے میں

تعداد جانتا ہے جسے چند لوگوں کے سوا دوسرے نہیں جانتے۔ لہذا آپ سرسری سی بات

۳ ع ۵ ۱۵

اِلَّا	مِرَآءً	ظَاهِرًا ۖ	وَّلَا	تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ	مِّنْهُمْ	اَحَدًا ﴿۲۲﴾
مگر	جھگڑنا	سرسری	اور نہ	آپ پوچھیے	ان کے بارے میں	ان میں سے	کسی ایک سے

کے علاوہ ان سے بحث میں نہ پڑیئے اور ان کے بارے میں کسی سے کچھ پوچھیے نہیں ﴿۲۲﴾

وَلَا	تَقُوْلَنَّ	لِشَایْءٍ	اِنِّیْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ	غَدًا ﴿۲۳﴾	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ
اور نہ	ہرگز آپ کہیے	کسی چیز کے لئے	کہ بے شک میں	کرنے والا ہوں	یہ	کل	مگر	یہ کہ	چاہے

اور کسی چیز کے بارے میں ہرگز نہ کہیں کہ میں یہ کام کل ضرور کرنے والا ہوں ﴿۲۳﴾ الا یہ کہ اللہ چاہے

اللّٰهُ ۫	وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	اِذَا	نَسِيْتَ	وَقُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّهْدِيَنِ	رَبِّيْ
اللہ	اور یاد کیجئے	اپنے رب کو	جب	بھول جائیں آپ	اور کہہ دیجئے	امید ہے	کہ	رہنمائی کرے گا میری	میرا رب

اور اگر آپ بھول کر ایسی بات کہہ دیں تو فوراً اپنے رب کو یاد کیجئے اور کہئے کہ: امید ہے کہ میرا رب مجھے

لِاَقْرَبَ	مِنْ هٰذَا	رَشَدًا ﴿۲۴﴾	وَلَبِثُوْا	فِیْ كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ	مِائَةٍ
قریب تر کی	اس سے	بھلائی میں	اور وہ ٹھہرے	اپنے غار میں	تین	سو

اس سے قریب تر بھلائی کی ہدایت دے گا ﴿۲۴﴾ وہ نوجوان اپنے غار میں تین سو سال ٹھہرے رہے اور

سِنِيْنَ	وَازْدَادُوْا	تِسْعًا ﴿۲۵﴾	قُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثُوْا ۚ
سال	اور انہوں نے زیادہ کردیے	نو (سال)	کہہ دیجئے	اللہ	زیادہ جانتا ہے	اسے جو	وہ ٹھہرے

(کچھ لوگوں نے) نو سال زیادہ شمار کئے ﴿۲۵﴾ آپ ان سے کہئے کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے جتنی مدت وہ

لَهٗ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ۭ	اَبْصِرْ بِهٖ	وَاَسْمِعْ ۭ
اسی کے لئے ہے	غیب	آسمانوں	اور زمین کا	کیا خوب دیکھنے والا ہے وہ	اور کیا خوب سننے والا ہے

ٹھہرے رہے، اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں معلوم ہیں۔ وہ کیا ہی خوب دیکھنے والا اور سننے والا ہے

مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَلَا	يُشْرِكُ	فِيْ حُكْمِهٖٓ	اَحَدًا ﴿۲۶﴾
نہیں	ان کے لئے	اس کے سوا	کوئی دوست	اور نہیں	وہ شریک کرتا	اپنے حکم میں	کسی ایک کو

نہ اس کے سوا ان کا کوئی مددگار ہے اور نہ وہ اپنی حکومت میں کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿۲۶﴾

وَاتْلُ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ كِتَابِ	رَبِّكَ	لَا	مُبَدِّلَ
اور پڑھیے	جو	وحی کیا گیا ہے	طرف آپ کے	کتاب سے	آپ کے رب کی	نہیں	کوئی بدلنے والا

اور اس کی تلاوت کریں جو آپ کی طرف آپ کے رب کی کتاب میں سے وحی کی گئی ہے، اس کی باتوں کو

لِكَلِمٰتِهٖ	وَلَنْ	تَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾	وَاصْبِرْ	نَفْسَكَ
اس کے کلمات کو	اور ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کے سوا	کوئی پناہ گاہ	اور روک رکھیے	اپنے نفس کو

کوئی بدلنے والا نہیں اور نہ اللہ کے سوا آپ کبھی کوئی پناہ کی جگہ پائیں گے ﴿۲۷﴾ اور اپنے آپ کو

مَعَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَالْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ
ساتھ	ان لوگوں کے جو	پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور شام	وہ چاہتے ہیں

ان لوگوں کے ساتھ ہی مطمئن رکھیں جو صبح وشام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اور اس کی رضا

وَجْهَهٗ	وَلَا	تَعْدُ	عَيْنٰكَ	عَنْهُمْ	تُرِيْدُ	زِيْنَةَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
چہرہ اس کا	اور نہ	آپ پھیریے	اپنی دونوں آنکھوں کو	ان سے	آپ چاہتے ہیں	زینت	دنیا کی زندگی کی

چاہتے ہیں، آپ کی آنکھیں ان سے ہٹنے نہ پائیں کہ دنیوی زندگی کی زینت چاہنے لگیں۔

وَلَا	تُطِعْ	مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ ذِكْرِنَا	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ
اور نہ	آپ اطاعت کیجئے	اس کی جو	غافل کردیا ہم نے	دل اس کا	اپنے ذکر سے	اور اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی

نہ ہی آپ ایسے شخص کی باتیں مانیں جس کا دل ہم نے اپنے ذکر سے غافل کردیا ہے، وہ اپنی خواہش پر

وَكَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا ﴿۲۸﴾	وَقُلِ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	شَآءَ
اور ہے	معاملہ اس کا	حد سے بڑھا ہوا	اور کہہ دیجئے	حق	تمہارے رب کی طرف سے ہے	تو جو	چاہے

چلتا ہے اور اسکا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے ﴿۲۸﴾ اور کہہ دیں یہ حق تمھارے رب کی طرف سے ہے، پھر جو چاہے

الثلثة

فَلْيُؤْمِنْ	وَّمَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ ۙ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ
پس وہ ایمان لے آئے	اور جو	چاہے	پس وہ کفر کرے	بے شک ہم	تیار کر رکھی ہے ہم نے	ظالموں کے لئے

سو ایمان لے آئے اور جو چاہے سو کفر کرے۔ بے شک ہم نے ظالموں کے لیے

نَارًا ۙ	اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا ؕ	وَاِنْ	يَّسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ
ایسی آگ	گھیر لیں گی	انہیں	قناتیں (لپٹیں) اس کی	اور اگر	وہ فریاد کریں گے	فریاد رسی کئے جائیں گے	ساتھ پانی کے

ایک آگ تیار کر رکھی ہے، جس کی قناتوں نے انھیں گھیر رکھا ہے اور اگر وہ پانی مانگیں گے تو انھیں پگھلے

كَالْمُهْلِ	يَشْوِي	الْوُجُوْهَ ؕ	بِئْسَ	الشَّرَابُ ؕ	وَسَآءَتْ	مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾
مانند تیل کی تلچھٹ کے	جو بھون ڈالے گا	چہروں کو	کتنی بری ہے	پینے کی چیز	اور کتنی بری ہے	آرام گاہ

ہوئے تانبے جیسا پانی دیا جائے گا، جو چہروں کو بھون ڈالے گا، برا مشروب ہے اور بری آرام گاہ ہے ﴿۲۹﴾

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اِنَّا	لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ
بے شک	وہ جو	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	بے شک ہم	نہیں ہم ضائع کرتے	اجر

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے، بے شک ہم اس کا اجر

مَنْ	اَحْسَنَ	عَمَلًا ﴿۳۰﴾	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ
اس کا جو	اچھا کرے	عمل	یہی لوگ ہیں	ان کے لئے	باغات ہیں	ہمیشگی کے	بہتی ہیں

ضائع نہیں کرتے جو اچھا عمل کرے ﴿۳۰﴾ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں

مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ
ان کے نیچے سے	نہریں	وہ پہنائے جائیں گے	ان میں	کنگن	سونے کے

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ وہاں وہ سونے کے کنگنوں سے آراستہ کیے جائیں گے

وَّيَلْبَسُوْنَ	ثِيَابًا	خُضْرًا	مِّنْ سُنْدُسٍ	وَّاِسْتَبْرَقٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ
اور وہ پہنیں گے	لباس	سبز	باریک ریشم کے	اور موٹے ریشم کے	تکیہ لگائے ہوں گے

اور باریک ریشم اور اطلس کے سبز کپڑے پہنیں گے۔ وہاں وہ اونچی مسندوں پر

ع

فِيهَا	عَلَى الْأَرَائِكِ ط	نِعْمَ	الثَّوَابُ ط	وَحَسُنَتْ	مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾
ان میں	تختوں پر	کتنا اچھا ہے	بدلہ	اور کتنی اچھی ہے	آرام گاہ

تکیہ لگا کر بیٹھیں گے۔ یہ کیسا اچھا بدلہ اور کیسی اچھی آرام گاہ ہے ﴿٣١﴾

وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	رَّجُلَيْنِ	جَعَلْنَا	لِأَحَدِهِمَا	جَنَّتَيْنِ
اور بیان کیجیے	ان کے لئے	مثال	دو آدمیوں کی	بنائے ہم نے	ان دونوں میں سے ایک کے	دو باغ

آپ ان سے ان دو آدمیوں کی مثال بیان کیجیے۔ جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ عطا کئے

مِنْ أَعْنَابٍ	وَّحَفَفْنٰهُمَا	بِنَخْلٍ	وَّجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زَرْعًا ﴿٣٢﴾
انگوروں کے	اور گھیر لیا ہم نے ان دونوں کو	کھجور کے درختوں سے	اور بنائے ہم نے	درمیان دونوں کے	کھیت

تھے اور ان کے گرد کھجور کے درختوں کی باڑھ لگائی تھی اور ان دونوں کے درمیان کاشت کی زمین رکھی ﴿٣٢﴾

كِلْتَا	الْجَنَّتَيْنِ	اٰتَتْ	أُكُلَهَا	وَلَمْ	تَظْلِمْ	مِّنْهُ	شَيْـًٔا	وَّفَجَّرْنَا
دونوں	باغوں نے	دیا	پھل اپنا	اور نہ	کمی کی	اس میں	کچھ بھی	اور جاری کردی ہم نے

یہ دونوں باغ اپنا پھل پورا لائے اور بار آور ہونے میں کوئی کسر نہ چھوڑی اور ان باغوں کے درمیان ہم

خِلٰلَهُمَا	نَهَرًا ﴿٣٣﴾	وَّكَانَ	لَهٗ	ثَمَرٌ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَهُوَ
ان دونوں کے بیچ	ایک نہر	اور ہوا	اس کے لئے	پھل	تو اس نے کہا	اپنے ساتھی سے	جب کہ وہ

نے نہر جاری کردی تھی ﴿٣٣﴾ اسے ان درختوں کا پھل ملتا رہا تو وہ گفتگو کے دوران اپنے ساتھی سے کہنے لگا:

يُحَاوِرُهٗٓ	أَنَا	أَكْثَرُ	مِنْكَ	مَالًا	وَّأَعَزُّ	نَفَرًا ﴿٣٤﴾	وَدَخَلَ	جَنَّتَهٗ
وہ اس سے بات چیت کر رہا تھا	میں	زیادہ ہوں	تجھ سے	مال میں	اور زیادہ عزت والا ہوں	جتھے میں	اور وہ داخل ہوا	اپنے باغ میں

میں تجھ سے مال میں زیادہ اور نفری کے لحاظ سے زیادہ باعزت ہوں ﴿٣٤﴾ اور وہ اپنے باغ میں اس حال میں

وَهُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ ج	قَالَ	مَآ	أَظُنُّ	أَنْ	تَبِيْدَ	هٰذِهٖٓ	أَبَدًا ﴿٣٥﴾
اس حال میں کہ وہ	ظلم کرنے والا تھا	اپنی جان پر	کہنے لگا	نہیں	میں گمان کرتا	کہ	برباد ہوگا	یہ (باغ)	کبھی بھی

داخل ہوا کہ وہ اپنی جان پر ظلم کر رہا تھا، کہا میں گمان نہیں کرتا کہ یہ باغ کبھی برباد ہوگا ﴿٣٥﴾

وَّمَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَّلَئِنْ	رُّدِدْتُّ	اِلٰى رَبِّىْ	لَاَجِدَنَّ
اور نہیں	میں گمان کرتا کہ	قیامت	قائم ہونے والی ہے	اور البتہ اگر	میں لوٹا یا گیا	طرف اپنے رب کے	البتہ میں ضرور پاؤں گا

اور نہ ہی میں یہ گمان کرتا ہوں کہ قیامت قائم ہوگی اور اگر مجھے اپنے رب کی طرف پلٹایا بھی گیا تو میں

خَيْرًا	مِّنْهَا	مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾	قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ	وَهُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ
بہتر	اس سے	لوٹنے کی جگہ/انجام	کہا	اسے	اس کے ساتھی نے	جب کہ وہ	وہ اس سے بات چیت کر رہا تھا

یقیناً اس سے بہتر جگہ پاؤں گا ﴿٣٦﴾ اس کے ساتھی نے، جب کہ وہ اس سے باتیں کر رہا تھا، اس سے کہا کیا تو

اَكَفَرْتَ	بِالَّذِىْ	خَلَقَكَ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ
کیا انکار کرتا ہے تو	اس کا جس نے	پیدا کیا تجھے	مٹی سے	پھر	نطفے سے	پھر

نے اس کے ساتھ کفر کیا جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا، پھر ایک قطرے سے، پھر تجھے پورا

سَوّٰىكَ	رَجُلًا ﴿٣٧﴾	لٰكِنَّا۠	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّىْ	وَلَآ	اُشْرِكُ	بِرَبِّىْٓ	اَحَدًا ﴿٣٨﴾
درست بنایا تجھے	ایک مرد	لیکن	وہ	اللہ	میرا رب ہے	اور نہیں	میں شریک ٹھہراتا	ساتھ اپنے رب کے	کسی ایک کو

ایک آدمی بنا دیا ﴿٣٧﴾ لیکن میں، تو وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿٣٨﴾

وَلَوْلَآ	اِذْ	دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لَا قُوَّةَ	اِلَّا
اور کیوں نہ	جب	داخل ہوا تو	اپنے باغ میں	کہا تو نے	جو	چاہا	اللہ نے	نہیں کوئی قوت	مگر

اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے یہ کیوں نہ کہا جو اللہ نے چاہا، کچھ قوت نہیں مگر

بِاللّٰهِ	اِنْ	تَرَنِ	اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾	فَعَسٰى	رَبِّىْٓ
اللہ کی (توفیق) سے	اگر	تو دیکھتا ہے مجھے	کہ میں	کمتر ہوں	تجھ سے	مال میں	اور اولاد میں	تو امید ہے	میرا رب

اللہ کی مدد سے اگر تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں مال اور اولاد میں تجھ سے کم تر ہوں ﴿٣٩﴾ تو عین ممکن ہے

اَنْ	يُّؤْتِيَنِ	خَيْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ	وَيُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا
کہ	وہ دے دے مجھے	بہتر	تیرے باغ سے	اور وہ بھیجے	اس پر	کوئی عذاب

کہ میرا پروردگار مجھے تیرے باغ سے بہتر باغ عطا کر دے اور تیرے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج

مِّنَ السَّمَآءِ	فَتُصۡبِحَ	صَعِيۡدًا	زَلَقًا ﴿۴۰﴾	اَوۡ	يُصۡبِحَ	مَآؤُهَا
آسمان سے	تو وہ ہو جائے	میدان	صاف/چٹیل	یا	ہو جائے	پانی اس کا

دے۔ جس سے وہ چٹیل میدان بن کر رہ جائے ﴿۴۰﴾ یا اس کا پانی زمین میں اتر جائے

غَوۡرًا	فَلَنۡ	تَسۡتَطِيۡعَ	لَهٗ	طَلَبًا ﴿۴۱﴾	وَاُحِيۡطَ	بِثَمَرِهٖ	فَاَصۡبَحَ
گہرا	تو ہرگز نہیں	تم استطاعت رکھو گے	اسے	تلاش کرنے کی	اور گھیر لیا گیا	پھل اس کا	تو اس نے صبح کی

اور پھر تو اسے کسی طرح نہ نکال سکے ﴿۴۱﴾ اور اس کا سارا پھل مارا گیا تو اس نے اس حال میں صبح کی

يُقَلِّبُ	كَفَّيۡهِ	عَلٰى	مَآ	اَنۡفَقَ	فِيۡهَا	وَهِىَ	خَاوِيَةٌ
وہ ملتا تھا	اپنی دونوں ہتھیلیاں	اس پر	جو	اس نے خرچ کیا تھا	اس میں	اور وہ (باغ)	گرا پڑا تھا

کہ اپنے دونوں ہاتھ ملتا رہ گیا۔ اس پر جو اس میں خرچ کیا تھا اور وہ اپنی چھتوں سمیت

عَلٰى عُرُوۡشِهَا	وَيَقُوۡلُ	يٰلَيۡتَنِىۡ	لَمۡ	اُشۡرِكۡ	بِرَبِّىۡۤ	اَحَدًا ﴿۴۲﴾
اپنی چھتوں پر	اور وہ کہہ رہا تھا	اے کاش کہ میں	نہ	میں شریک کرتا	ساتھ اپنے رب کے	کسی ایک کو

گرا ہوا تھا اور کہتا تھا اے کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ﴿۴۲﴾

وَلَمۡ	تَكُنۡ	لَّهٗ	فِئَةٌ	يَّنۡصُرُوۡنَهٗ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	وَمَا	كَانَ
اور نہ	تھے	اس کے لئے	جماعت (کے لوگ)	جو مدد کرتے اس کی	سوائے	اللہ کے	اور نہ	تھا وہ

اللہ کے سوا کوئی جماعت ایسی نہ تھی جو اس کی مدد کرتی اور وہ خود بھی اس آفت کا مقابلہ

مُنۡتَصِرًا ﴿۴۳﴾	هُنَالِكَ	الۡوَلَايَةُ	لِلّٰهِ	الۡحَقِّ	هُوَ	خَيۡرٌ	ثَوَابًا
بدلہ لینے والا	وہاں	سارا اختیار	اللہ ہی کے لئے ہے	جو سچا ہے	وہ	بہتر ہے	بدلہ (دینے میں)

نہ کر سکا ﴿۴۳﴾ وہاں ہر طرح کی مدد اللہ برحق کے اختیار میں ہے، وہ ثواب دینے میں بہتر

وَّخَيۡرٌ	عُقۡبًا ﴿۴۴﴾	وَاضۡرِبۡ	لَهُمۡ	مَّثَلَ	الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	كَمَآءٍ
اور بہتر ہے	انجام کے اعتبار سے	اور بیان کیجیے	ان کے لئے	مثال	دنیا کی زندگی کی	جیسے پانی

اور انجام کی رو سے زیادہ اچھا ہے ﴿۴۴﴾ نیز ان کے لئے دنیا کی زندگی کی یہ مثال بیان کیجئے: جیسے ہم نے

اَنۡزَلۡنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	فَاخۡتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الۡاَرۡضِ	فَاَصۡبَحَ
اتارا ہم نے اسے	آسمان سے	تو مل جل گئیں	ساتھ اس کے	نباتات	زمین کی	تو وہ ہو گئیں

آسمان سے پانی برسایا جس سے زمین کی نباتات گھنی ہو گئی۔ پھر وہی نباتات ایسا بھس بن گئی

هَشِيۡمًا	تَذۡرُوۡهُ	الرِّيٰحُ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ	مُّقۡتَدِرًا (٤٥)
چورا چورا	بکھیرتی ہیں اسے	ہوائیں	اور ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قدرت رکھنے والا ہے

جسے ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ ہمیشہ سے ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے (٤٥)

اَلۡمَالُ	وَالۡبَنُوۡنَ	زِيۡنَةُ	الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ	وَالۡبٰقِيٰتُ
مال	اور بیٹے	زینت ہیں	دنیا کی زندگی کی	اور باقی رہنے والی

یہ مال اور بیٹے تو محض دنیا کی زندگی کی زینت ہیں ورنہ آپ کے پروردگار کے ہاں باقی رہنے والی

الصّٰلِحٰتُ	خَيۡرٌ	عِنۡدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَيۡرٌ	اَمَلًا (٤٦)
نیکیاں	بہتر ہیں	آپ کے رب کے نزدیک	ثواب کے اعتبار سے	اور بہتر ہیں	امید کے اعتبار سے

نیکیاں ہی ثواب کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں اور اچھی امیدیں لگانے کے لحاظ سے بھی (٤٦)

وَيَوۡمَ	نُسَيِّرُ	الۡجِبَالَ	وَتَرَى	الۡاَرۡضَ	بَارِزَةً ۙ	وَّحَشَرۡنٰهُمۡ
اور جس دن	ہم چلائیں گے	پہاڑوں کو	اور آپ دیکھیں گے	زمین کو	کھلی ہوئی/عیاں	اور اکٹھا کرلیں گے ہم انہیں

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ تو زمین کو صاف میدان دیکھیں گے اور ہم انھیں اکٹھا کرینگے

فَلَمۡ	نُغَادِرۡ	مِنۡهُمۡ	اَحَدًا (٤٧) ۚ	وَعُرِضُوۡا	عَلٰى رَبِّكَ	صَفًّا ؕ
پھر نہیں	ہم چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی ایک کو	اور وہ پیش کئے جائیں گے	آپ کے رب پر	صف در صف

تو ان میں سے کسی کو نہیں چھوڑیں گے (٤٧) اور وہ اپنے رب کے حضور صف بستہ پیش کئے جائیں گے

لَقَدۡ	جِئۡتُمُوۡنَا	كَمَا	خَلَقۡنٰكُمۡ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ ۢ	بَلۡ	زَعَمۡتُمۡ	اَلَّنۡ
البتہ تحقیق	آ گئے تم ہمارے پاس	جیسا کہ	پیدا کیا تھا ہم نے تمہیں	پہلی	بار/مرتبہ	بلکہ	گمان کیا تم نے	کہ ہرگز نہیں

آخر تم ہمارے پاس اسی طرح آ گئے جیسے ہم نے پہلی بار تمہیں پیدا کیا تھا۔ بلکہ تم نے تو یہ گمان کیا تھا کہ ہم

نَّجۡعَلَ	لَكُمۡ	مَّوۡعِدًا ۝٤٨	وَوُضِعَ	الۡكِتٰبُ	فَتَرَى	الۡمُجۡرِمِيۡنَ
ہم بنائیں گے	تمہارے لئے	کوئی وعدے کا وقت/جگہ	اور رکھ دی جائے گی	کتاب	پس آپ دیکھیں گے	مجرموں کو

نے تمہارے لیے کوئی وعدہ کا وقت مقرر ہی نہیں کیا تھا۝٤٨ اور نامہ اعمال سامنے رکھ دیا جائیگا تو آپ مجرموں

مُشۡفِقِيۡنَ	مِمَّا	فِيۡهِ	وَيَقُوۡلُوۡنَ	يٰوَيۡلَتَنَا	مَالِ هٰذَا الۡكِتٰبِ
ڈر رہے ہوں گے	اس سے جو	اس میں (ہوگا)	اور وہ کہیں گے	ہائے افسوس ہم پر	کیا ہے اس کتاب کو

کو دیکھیں گے کہ وہ اعمال نامہ سے ڈر رہے ہیں اور کہیں گے ہائے ہماری بدبختی اس کتاب نے

لَا يُغَادِرُ	صَغِيۡرَةً	وَّلَا	كَبِيۡرَةً	اِلَّآ	اَحۡصٰهَا ۚ	وَوَجَدُوۡا
نہیں چھوڑا	کسی چھوٹی (چیز) کو	اور نہ	بڑی (چیز) کو	مگر	اس نے شمار کر رکھا ہے اسے	اور وہ پالیں گے

نہ تو کوئی چھوٹی بات چھوڑی ہے اور نہ بڑی، سب کچھ ہی ریکارڈ کر لیا ہے اور

مَا	عَمِلُوۡا	حَاضِرًا ؕ	وَلَا	يَظۡلِمُ	رَبُّكَ	اَحَدًا ۝٤٩
جو	انہوں نے عمل کئے	حاضر	اور نہ	ظلم کرے گا	رب آپ کا	کسی ایک پر

جو کام وہ کرتے رہے سب اس میں موجود پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا۝٤٩ ع ٦ ٥ ١٨

وَاِذۡ	قُلۡنَا	لِلۡمَلٰٓئِكَةِ	اسۡجُدُوۡا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوۡٓا	اِلَّآ	اِبۡلِيۡسَ ؕ
اور جب	کہا ہم نے	فرشتوں سے	سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے اسے سجدہ کیا۔

كَانَ	مِنَ الۡجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنۡ اَمۡرِ	رَبِّهٖ ؕ	اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ	وَذُرِّيَّتَهٗٓ
تھا وہ	جنوں میں سے	تو اس نے نافرمانی کی	حکم کی	اپنے رب کی	کیا پھر تم بناتے ہو اسے	اور اس کی اولاد کو

وہ جنوں سے تھا اس لئے اپنے پروردگار کے حکم سے سرتابی کی۔ کیا تم مجھے چھوڑ کر اسے اور اس کی اولاد کو

اَوۡلِيَآءَ	مِنۡ دُوۡنِىۡ	وَهُمۡ	لَكُمۡ	عَدُوٌّ ؕ	بِئۡسَ	لِلظّٰلِمِيۡنَ	بَدَلًا ۝٥٠
دوست	میرے سوا	حالانکہ وہ	تمہارے لئے	دشمن ہیں	کتنا برا ہے	ظالموں کے لئے	بطور بدل

اپنا دوست بناتے ہو، حالانکہ وہ تمہارا دشمن ہے؟ یہ کیسا برا بدل ہے جسے ظالم لوگ اختیار کر رہے ہیں ۝٥٠

مَآ	اَشْهَدْتُّهُمْ	خَلْقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلَا	خَلْقَ
نہیں	میں نے حاضر کیا تھا انہیں	پیدائش (کے وقت)	آسمانوں	اور زمین کی	اور نہ	پیدائش میں

میں نے تو انھیں نہ اس وقت گواہ بنایا تھا جب آسمان اور زمین پیدا کئے تھے اور نہ اس وقت جب

اَنْفُسِهِمْ ۪	وَمَا	كُنْتُ	مُتَّخِذَ	الْمُضِلِّيْنَ	عَضُدًا ﴿٥١﴾	وَيَوْمَ
ان کی اپنی	اور نہیں	ہوں میں	بنانے والا	گمراہ کرنے والوں کو	بازو (مددگار)	اور جس دن

خود انھیں پیدا کیا تھا اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بنانے والا بھی نہیں ﴿۵۱﴾ اور جس دن

يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ
وہ فرمائے گا	پکارو	میرے شریکوں کو	وہ جنہیں	گمان کرتے تھے تم	تو وہ پکاریں گے انہیں

اللہ تعالیٰ فرمائے گا پکارو میرے ان شریکوں کو جو تم نے گمان کرر کھے تھے، سو وہ انھیں پکاریں گے

فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾
پس نہ	وہ جواب دیں گے	انہیں	اور بنا دیں گے ہم	درمیان ان کے	ہلاکت کی جگہ

تو وہ انھیں کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے ﴿۵۲﴾

وَرَاَ	الْمُجْرِمُوْنَ	النَّارَ	فَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوْهَا	وَلَمْ
اور دیکھیں گے	مجرم	آگ کو	تو وہ سمجھ لیں گے	بے شک وہ	گرنے والے ہیں اس میں	اور نہ

اور مجرم جب آگ کو دیکھیں گے تو انھیں یقین ہو جائے گا کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے

ع ۷ ۱۹

يَجِدُوْا	عَنْهَا	مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ ۧ	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
وہ پائیں گے	اس سے	پھرنے کی جگہ	البتہ تحقیق	پھیر پھیر کر بیان کی ہم نے	اس قرآن میں

بچاؤ کی کوئی راہ نہ پائیں گے ﴿۵۳﴾ ۧ اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ ؕ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ	شَيْءٍ	جَدَلًا ﴿٥٤﴾
لوگوں کے لئے	ہر طرح کی	مثال	اور ہے	انسان	زیادہ	ہر چیز سے	جھگڑا کرنے میں

ہر مثال طرح طرح سے بیان کی اور انسان ہمیشہ سے سب چیزوں سے زیادہ جھگڑنے والا ہے ﴿۵۴﴾

وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ	الْهُدٰى
اور نہیں	روکا	لوگوں کو	کہ	وہ ایمان لائیں	جب	آگئی ان کے پاس	ہدایت

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو انھیں اس پر ایمان لانے اور اپنے پروردگار سے استغفار کرنے سے

وَيَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ
اور وہ بخشش مانگیں	اپنے رب سے	مگر	یہ کہ	آجائے ان کے پاس	طریقہ/معاملہ	پہلوں کا

کس چیز نے روک دیا؟ سوائے اس کے کہ وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان سے پہلے لوگوں کا سا معاملہ

اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا ﴿۵۵﴾	وَمَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا
یا	آجائے ان کے پاس	عذاب	سامنے سے	اور نہیں	ہم بھیجتے	رسولوں کو	مگر

پیش آئے یا عذاب ان کے سامنے آجائے ﴿۵۵﴾ ہم رسولوں کو صرف اس لیے بھیجتے ہیں کہ وہ لوگوں کو

مُبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ ج	وَيُجَادِلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ
خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے بنا کر	اور جھگڑتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ساتھ باطل کے

بشارت دیں اور ڈرائیں اور کافر لوگ ان رسولوں سے بے ہودہ دلائل کے ساتھ جھگڑا کرتے ہیں

لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	وَاتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَمَآ	اُنْذِرُوْا	هُزُوًا ﴿۵۶﴾
تا کہ وہ پھسلا دیں	ساتھ اس کے	حق کو	اور انہوں نے بنالیا	میری آیات کو	اور جس سے	وہ ڈرائے گئے	مذاق

تا کہ وہ ان سے حق کو نیچا دکھائیں اور انہوں نے میری آیات اور تنبیہات کو مذاق بنا رکھا ہے ﴿۵۶﴾

وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ	عَنْهَا	وَنَسِيَ
اور کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جو	نصیحت کیا گیا	آیات کے ذریعے	اپنے رب کی	پھر اس نے اعراض کیا	اس سے	اور وہ بھول گیا

اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اللہ کی آیات سے نصیحت کی جائے اور وہ اس سے منہ پھیر لے اور

مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ ط	اِنَّا	جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ
جو	آگے بھیجا	اس کے دونوں ہاتھوں نے	بے شک ہم	ڈال دیے ہم نے	ان کے دلوں پر	پردے	کہ

اپنے وہ سب کام بھول جائے جو اس نے آگے بھیجے ہیں۔ ایسے لوگوں کے دلوں پر ہم نے پردے ڈال

يَّفْقَهُوْهُ	وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا ؕ	وَاِنْ	تَدْعُهُمْ	اِلَى الْهُدٰى
(نہ) وہ سمجھ سکیں اسے	اوران کے کانوں میں	بوجھ ہے	اور اگر	آپ بلائیں انہیں	طرف ہدایت کے

دیئے ہیں کہ وہ (قرآن کو) سمجھ ہی نہیں سکتے اوران کے کانوں میں گرانی ہے اوراگر آپ انھیں راہ راست

فَلَنْ	يَّهْتَدُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا ﴿۵۷﴾	وَرَبُّكَ	الْغَفُوْرُ	ذُوالرَّحْمَةِ ؕ
تو ہرگز نہیں	وہ ہدایت پائیں گے	تب	کبھی بھی	اور رب آپ کا	بہت بخشنے والا ہے	رحمت والا ہے

کی طرف بلائیں بھی تو وہ کبھی اس راہ پر نہیں آئیں گے ﴿۵۷﴾ اور تیرا رب نہایت بخشنے والا، خاص رحمت والا ہے،

لَوْ	يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ ؕ	بَلْ
اگر	وہ پکڑے انہیں	بوجہ اس کے جو	انہوں نے کمائی کی	البتہ وہ جلدی دے دے	انہیں	عذاب	بلکہ

اگر وہ انھیں اس کی وجہ سے پکڑے جوانھوں نے کمایا ہے تو یقیناً ان کے لیے جلد عذاب بھیج دے، بلکہ

لَّهُمْ	مَّوْعِدٌ	لَّنْ	يَّجِدُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾	وَتِلْكَ	الْقُرٰٓى
ان کے لئے ہے	وعدہ کا ایک وقت	ہرگز نہ	وہ پائیں گے	اس کے سوا	کوئی پناہ گاہ	اور یہ	بستیاں ہیں

ان کیلئے وعدے کا ایک وقت ہے جس سے بچنے کی وہ ہرگز کوئی پناہ گاہ نہ پائیں گے ﴿۵۸﴾ اور یہی بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَجَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ	مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع
ہلاک کیا ہم نے انہیں	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور بنا دیا ہم نے	ان کی ہلاکت کے لئے	وعدہ کا ایک وقت

ع ۸ ۲۰

جب انہوں نے ظلم کیا تو ہم نے انھیں ہلاک کرڈالا اور ہم نے انکی ہلاکت کیلئے ایک وقت معین کر رکھا تھا ﴿۵۹﴾

وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ	لَآ اَبْرَحُ	حَتّٰٓى	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ
اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنے نوجوان کو	نہیں میں ہٹوں گا	یہاں تک کہ	میں پہنچ جاؤں	جمع ہونے کی جگہ

اور (وہ قصہ یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا میں نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے ملنے

الْبَحْرَيْنِ	اَوْ	اَمْضِيَ	حُقُبًا ﴿۶۰﴾	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ	بَيْنِهِمَا
دو سمندروں کے	یا	میں چلتا رہوں گا	مدتوں	تو جب	وہ دونوں پہنچے	جمع ہونے کی جگہ	درمیان ان دو (سمندروں) کے

کے مقام پر پہنچ جاؤں، یا مدتوں چلتا رہوں ﴿۶۰﴾ پھر جب وہ دو دریاؤں کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی

نَسِیَا	حُوْتَهُمَا	فَاتَّخَذَ	سَبِیْلَهٗ	فِی الْبَحْرِ	سَرَبًا ﴿٦١﴾	فَلَمَّا
تو دونوں بھول گئے	اپنی مچھلی	پس اس نے بنالیا	راستہ اپنا	سمندر میں	سرنگ کی طرح	تو جب

مچھلی کو بھول گئے اور اس مچھلی نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنالیا ﴿٦١﴾ پھر جب

جَاوَزَا	قَالَ	لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا ز	لَقَدْ	لَقِیْنَا	مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا
وہ دونوں آگے بڑھے	اس نے کہا	اپنے نوجوان سے	دو ہمیں	کھانا ہمارا	البتہ	پائی ہم نے	اپنے اس سفر میں

وہ وہاں سے آگے نکل گئے تو موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا: ہمارا ناشتہ لاؤ، اس سفر نے تو ہمیں بہت

نَصَبًا ﴿٦٢﴾	قَالَ	اَرَءَیْتَ	اِذْ	اَوَیْنَآ	اِلَی الصَّخْرَةِ	فَاِنِّیْ
تھکاوٹ	اس نے کہا	کیا دیکھا تم نے	جب	پناہ لی تھی ہم نے	طرف چٹان کے	تو بے شک میں

تھکا دیا ہے ﴿٦٢﴾ خادم نے جواب دیا، بھلا دیکھو! جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے ہوئے تھے تو میں

نَسِیْتُ	الْحُوْتَ ز	وَمَآ	اَنْسٰنِیْهُ	اِلَّا	الشَّیْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ ج
بھول گیا تھا میں	مچھلی کو	اور نہیں	بھلایا مجھے اس کو	مگر	شیطان نے	کہ	میں ذکر کروں اس کا

آپ سے مچھلی کی بات کرنا بھول گیا۔ یہ شیطان ہی تھا جس نے مجھے آپ سے مچھلی کا ذکر کرنا بھلا دیا

وَاتَّخَذَ	سَبِیْلَهٗ	فِی الْبَحْرِ ﳔ	عَجَبًا ﴿٦٣﴾	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا
اور اس نے بنالیا تھا	راستہ اپنا	سمندر میں	عجیب طرح سے	کہا	یہی ہے	جو	تھے ہم

اور مچھلی نے بڑے عجیب طریقے سے دریا میں اپنی راہ بنالی تھی ﴿٦٣﴾ موسیٰ نے کہا: اسی چیز کی تو ہمیں

نَبْغِ ﳔ	فَارْتَدَّا	عَلٰٓی اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا ﴿٦٤﴾	فَوَجَدَا	عَبْدًا
ہم چاہتے	تو وہ دونوں پلٹے	اپنے نشانات قدم پر	اتباع کرتے ہوئے	تو دونوں نے پایا	ایک بندے کو

تلاش تھی چنانچہ وہ اپنے قدموں کے نشانوں پر واپس لوٹے ﴿٦٤﴾ وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے

مِّنْ عِبَادِنَآ	اٰتَیْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا	وَعَلَّمْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا ﴿٦٥﴾
ہمارے بندوں میں سے	دی تھی ہم نے اسے	رحمت	اپنے پاس سے	اور سکھایا تھا ہم نے اسے	اپنے پاس سے	ایک (خاص) علم

ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا تھا اور اپنے پاس سے ایک خاص علم سکھایا تھا ﴿٦٥﴾

قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰٓى	اَنْ	تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ
کہا	اسے	موسیٰ نے	کیا	میں پیروی کروں تمہاری	اس پر	کہ	تم سکھاؤ مجھے	اس میں سے جو	تم سکھائے گئے

موسیٰ نے اس (خضر) سے کہا کیا میں آپ کے پیچھے چلوں؟ کہ آپ کو جو کچھ سکھایا گیا ہے اس میں سے

رُشْدًا ﴿٦٦﴾	قَالَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا ﴿٦٧﴾
ہدایت (سمجھ بوجھ)	اس نے کہا	بے شک تم	ہرگز نہ	تم استطاعت رکھو گے	میرے ساتھ	صبر کی

کچھ بھلائی مجھے سکھادیں ﴿٦٦﴾ اس (خضر) نے جواب دیا آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے ﴿٦٧﴾

وَكَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰى	مَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ	خُبْرًا ﴿٦٨﴾	قَالَ
اور کس طرح	تم صبر کر سکتے ہو	اس پر	جو	نہیں	تم نے احاطہ کیا	جس کا	علم سے	اس نے کہا

اور آپ اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں جس چیز کی آپ کو خبر نہ ہوا ﴿٦٨﴾ موسیٰ نے کہا:

سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	صَابِرًا	وَّلَآ	اَعْصِيْ	لَكَ	اَمْرًا ﴿٦٩﴾
یقیناً تم پاؤ گے مجھے	اگر	چاہا	اللہ نے	صبر کرنے والا	اور نہیں	میں نافرمانی کروں گا	تمہاری	کسی حکم میں

اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہیں کروں گا ﴿٦٩﴾

قَالَ	فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِيْ	فَلَا	تَسْـَٔلْنِيْ	عَنْ شَيْءٍ	حَتّٰٓى	اُحْدِثَ
کہا	پھر اگر	پیروی کرو تم میری	پس نہ	تم سوال کرنا مجھ سے	کسی چیز کے بارے میں	یہاں تک کہ	میں بیان کروں

خضر نے کہا "اگر آپ میرے ساتھ چلتے ہیں تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھیں جب تک کہ میں خود اس کا آپ

٩ ع ١١ ٢١

لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع	فَانْطَلَقَا وقفة	حَتّٰٓى	اِذَا	رَكِبَا	فِي السَّفِيْنَةِ
تمہارے لئے	اس کا	ذکر	تو دونوں چل دیئے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں

سے ذکر نہ کروں ﴿٧٠﴾ ع چنانچہ دونوں روزانہ ہوئے حتیٰ کہ ایک کشتی میں سوار ہوئے تو (خضر نے) اس کشتی

خَرَقَهَا ط	قَالَ	اَخَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ	اَهْلَهَا ج	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْـًٔا
تو اس نے سوراخ کر دیا اس میں	کہا	کیا سوراخ کر دیا تم نے اس میں	تا کہ تم غرق کرو	اس کے مالکوں (سواروں) کو	البتہ تحقیق	لائے ہو تم	ایک چیز

میں شگاف ڈال دیا۔ موسیٰ نے کہا، کیا تم نے اس لئے شگاف ڈالا ہے کہ کشتی والوں کو ڈبو دو؟ یہ تو تم نے

اِمْرًا ﴿٧١﴾	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا ﴿٧٢﴾
بڑی عجیب	اس نے کہا	کیا نہیں	میں نے کہا تھا	بے شک تم	ہرگز نہ	تم استطاعت رکھو گے	میرے ساتھ	صبر کی

خطرناک کام کیا ہے ﴿٧١﴾ (خضر) نے کہا "میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے؟ ﴿٧٢﴾

قَالَ	لَا تُؤَاخِذْنِیْ	بِمَا	نَسِيْتُ	وَلَا	تُرْهِقْنِیْ	مِنْ اَمْرِیْ
کہا	نہ تم مؤاخذہ کرو میرا	اس پر جو	بھول گیا میں	اور نہ	چھا جا مجھ پر	میرے معاملے میں

موسیٰ نے جواب دیا۔ مجھ سے جو بھول ہوگئی اس پر گرفت نہ کرو اور میرے لئے میرا کام

عُسْرًا ﴿٧٣﴾	فَانْطَلَقَا ۫ وقفة	حَتّٰٓى	اِذَا	لَقِيَا	غُلٰمًا	فَقَتَلَهٗ ۙ	قَالَ
تنگی کر کے	تو دونوں چل دیئے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں ملے	ایک لڑکے کو	تو اس نے قتل کر دیا اسے	کہا

مشکل نہ بناؤ ﴿٧٣﴾ پھر وہ دونوں چلے تا آنکہ ایک لڑکے کو ملے جسے (خضر نے) مار ڈالا۔ موسیٰ نے کہا:

اَقَتَلْتَ	نَفْسًا	زَكِيَّةًۢ	بِغَيْرِ	نَفْسٍ ؕ	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْـًٔا	نُّكْرًا ﴿٧٤﴾
کیا قتل کر دیا تم نے	ایک جان کو	جو پاک تھی	بغیر	کسی جان کے (بدلے)	البتہ تحقیق	لائے ہو تم	ایک چیز	انتہائی ناپسندیدہ

تم نے تو ایک بے گناہ شخص کو مار ڈالا، جس نے کسی کا خون نہ کیا تھا یہ تو تم نے بہت ناپسندیدہ کام کیا ﴿٧٤﴾

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِىَ	صَبْرًا (۷۵)	قَالَ
اس نے کہا	کیا نہیں	میں نے کہا تھا	تمہیں	بے شک تم	ہرگز نہیں	تم استطاعت رکھو گے	میرے ساتھ	صبر کی	کہا (موسیٰ نے)

(خضر نے) کہا: میں نے کہا نہ تھا کہ تم میرے ساتھ کبھی صبر نہ کرسکو گے (۷۵) موسیٰ نے کہا:

اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ شَىْءٍۢ	بَعْدَهَا	فَلَا	تُصٰحِبْنِىْ ۚ	قَدْ	بَلَغْتَ
اگر	سوال کروں میں تم سے	کسی چیز کے بارے میں	بعد اس کے	تو نہ	تم ساتھ رکھنا مجھے	تحقیق	پہنچ گئے تم

اگر اس کے بعد میں نے کوئی بات پوچھی تو پھر مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا۔ اب میری طرف سے آپ پر

مِنْ لَّدُنِّىْ	عُذْرًا (۷۶)	فَانْطَلَقَا ۫	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَتَيَآ	اَهْلَ قَرْيَةِ
میری طرف سے	عذر کو	پس دونوں چل دیئے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں آئے	ایک بستی والوں کے پاس

کوئی عذر باقی نہ رہے گا (۷۶) پھر وہ آگے چلے یہاں تک کہ وہ دونوں ایک بستی والوں کے پاس آئے۔ اور

اسْتَطْعَمَآ	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا	اَنْ	يُّضَيِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا	فِيْهَا	جِدَارًا
ان دونوں نے کھانا مانگا	اس کے رہنے والوں سے	تو انہوں نے انکار کردیا	کہ	وہ مہمان بنائیں انہیں	تو ان دونوں نے پائی	اس میں	ایک دیوار

ان سے کھانا مانگا۔ مگر ان لوگوں نے انکی ضیافت کرنے سے انکار کردیا۔ وہاں انہوں نے ایک دیوار دیکھی

يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ ؕ	قَالَ	لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ
وہ چاہتی تھی	کہ	وہ ٹوٹ گرے	تو اس نے سیدھا کھڑا کردیا اسے	اس نے کہا	اگر	چاہتے تم	البتہ لے لیتے تم	اس پر

جو گرنے والی تھی۔ خضر نے اس دیوار کو پھر سے قائم کردیا۔ موسیٰ نے خضر سے کہا: اگر آپ چاہتے تو ان سے

اَجْرًا (۷۷)	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِىْ	وَبَيْنِكَ ۚ	سَاُنَبِّئُكَ
کوئی اجرت	کہا	یہ ہے	جدائی	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	عنقریب میں بتاؤں گا تمہیں

اس کام کی اجرت لے سکتے تھے (۷۷) خضر نے کہا: اب میرے اور تمہارے درمیان جدائی کا وقت آ گیا

بِتَاْوِيْلِ	مَا	لَمْ	تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا (۷۸)	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ
حقیقت	اس کی جو	نہیں	تم کرسکے	جس پر	صبر	رہی	کشتی

اب میں آپ کو ان باتوں کی حقیقت بتاتا ہوں جن پر آپ صبر نہیں کرسکے (۷۸) اس کشتی کا معاملہ یہ ہے

فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ	اَنْ	اَعِيْبَهَا
تو تھی وہ	مسکینوں کی	جو کام کرتے تھے	دریا میں	تو چاہا میں نے	کہ	میں عیب دار کر دوں اسے

کہ وہ چند غریب آدمیوں کی تھی جو دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے۔ میں نے چاہا کہ اسے عیب دار

وَكَانَ	وَرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّاْخُذُ	كُلَّ	سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا (٧٩)
اور تھا	آگے ان کے	ایک بادشاہ	جو لے رہا تھا	ہر	کشتی کو	ظلم / جبر سے

کردوں، کیونکہ آگے ایک ایسے بادشاہ کا علاقہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا (٧٩)

وَاَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَآ	اَنْ	يُّرْهِقَهُمَا
اور رہا	لڑکا	تو تھے	والدین اس کے	دونوں مومن	تو ڈر ہوا ہمیں	کہ	وہ تکلیف دے گا انہیں

رہا وہ لڑکا، تو اس کے والدین مومن تھے، ہمیں اندیشہ ہوا کہ یہ لڑکا اپنی سرکشی اور کفر سے ان کو

طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا (٨٠)	فَاَرَدْنَآ	اَنْ	يُّبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِّنْهُ
سرکشی	اور کفر سے	تو ارادہ کیا ہم نے	کہ	بدل کر دے ان دونوں کو	رب ان دونوں کا	بہتر	اس سے

تنگ کریگا (٨٠) اس لیے ہم نے چاہا کہ انکا رب اسکے بدلے انکو ایسی اولاد دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر ہو

زَكٰوةً	وَّاَقْرَبَ	رُحْمًا (٨١)	وَاَمَّا	الْجِدَارُ	فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ
پاکیزگی میں	اور زیادہ قریب	رحمت میں	اور رہی	دیوار	پس وہ تھی	دو لڑکوں کی	جو دونوں یتیم تھے

اور جس سے صلہ رحمی بھی زیادہ متوقع ہو (٨١) اور دیوار کی بات یہ ہے کہ وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی جو اس

فِي الْمَدِيْنَةِ	وَكَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ	لَّهُمَا	وَكَانَ	اَبُوْهُمَا	صَالِحًا
شہر میں	اور تھا	نیچے اس کے	ایک خزانہ	ان دونوں کا	اور تھا	ان دونوں کا باپ	نیک

شہر میں رہتے تھے۔ اس دیوار کے نیچے ان کے لئے خزانہ مدفون تھا اور ان کا باپ ایک صالح آدمی تھا

فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَآ	اَشُدَّهُمَا	وَيَسْتَخْرِجَا	كَنْزَهُمَا
تو ارادہ کیا	تیرے رب نے	کہ	وہ دونوں پہنچیں	اپنی جوانی کو	اور وہ دونوں نکالیں	اپنے خزانے کو

لہذا آپکے پروردگار نے چاہا کہ یہ دونوں یتیم اپنی جوانی کو پہنچ کر اپنا خزانہ نکال لیں۔ یہ جو کچھ میں نے کیا

رَحۡمَةً	مِّنۡ رَّبِّكَ ۚ	وَمَا	فَعَلۡتُهٗ	عَنۡ اَمۡرِىۡ ؕ	ذٰلِكَ	تَاۡوِيۡلُ
بطور رحمت	تیرے رب کی طرف سے	اور نہیں	کیا میں نے اسے	اپنی رائے سے	یہ ہے	حقیقت

سب آپکے پروردگار کی رحمت تھی۔ میں نے اپنے اختیار سے کچھ بھی نہیں کیا۔ یہ ہے ان باتوں کی حقیقت

مَا	لَمۡ	تَسۡطِعْ	عَّلَيۡهِ	صَبۡرًا ؕ ﴿٨٢﴾	وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ	عَنۡ ذِى الۡقَرۡنَيۡنِ ؕ
اس کی جو	نہیں	تم کر سکے	جس پر	صبر	اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	ذوالقرنین کے بارے میں

ع

جن پر آپ صبر نہ کر سکے ﴿٨٢﴾ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذوالقرنین کے بارے پوچھتے ہیں۔

قُلۡ	سَاَتۡلُوۡا	عَلَيۡكُمۡ	مِّنۡهُ	ذِكۡرًا ؕ ﴿٨٣﴾	اِنَّا	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِى الۡاَرۡضِ
کہہ دیجئے	عنقریب میں پڑھوں گا	تم پر	اس کا	کچھ حال	بے شک ہم	اقتدار دیا ہم نے	اسے	زمین میں

کہیں کہ ابھی میں اس کا کچھ حال تمہیں سناؤں گا ﴿٨٣﴾ بلاشبہ ہم نے اسے زمین میں اقتدار بخشا تھا

وَاٰتَيۡنٰهُ	مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ	سَبَبًا ۙ ﴿٨٤﴾	فَاَتۡبَعَ	سَبَبًا ﴿٨٥﴾	حَتّٰٓى	اِذَا
اور دیئے ہم نے اسے	ہر چیز سے	اسباب	تو اس نے پیچھے لگایا	اسباب کو	یہاں تک کہ	جب

اور ہر طرح کا ساز و سامان بھی دے رکھا تھا ﴿٨٤﴾ تو وہ کچھ سامان ساتھ لے کر چلا ﴿٨٥﴾ حتیٰ کہ وہ

بَلَغَ	مَغۡرِبَ	الشَّمۡسِ	وَجَدَهَا	تَغۡرُبُ	فِىۡ عَيۡنٍ	حَمِئَةٍ
وہ پہنچ گیا	غروب ہونے کی جگہ	سورج کے	اس نے پایا اسے	وہ غروب ہو رہا ہے	ایک چشمے میں	سیاہ کیچڑ والے

سورج غروب ہونے کی حد تک پہنچ گیا اسے یوں معلوم ہوا جیسے سورج سیاہ کیچڑ والے چشمہ میں ڈوب رہا

وَّوَجَدَ	عِنۡدَهَا	قَوۡمًا ؕ	قُلۡنَا	يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ	اِمَّاۤ	اَنۡ	تُعَذِّبَ
اور اس نے پایا	پاس اس کے	ایک قوم کو	کہا ہم نے	اے ذوالقرنین	خواہ	یہ کہ	تو سزا دے

ہے وہاں اس نے ایک قوم دیکھی۔ ہم نے کہا: اے ذوالقرنین! تجھے اختیار ہے خواہ ان کو تو سزا دے

وَاِمَّاۤ	اَنۡ	تَتَّخِذَ	فِيۡهِمۡ	حُسۡنًا ﴿٨٦﴾	قَالَ	اَمَّا	مَنۡ	ظَلَمَ	فَسَوۡفَ
اور خواہ	یہ کہ	تو اختیار کرے	ان کے معاملے میں	بھلائی	اس نے کہا	رہا وہ	جس نے	ظلم کیا	تو عنقریب

یا ان سے نیک رویہ اختیار کرے ﴿٨٦﴾ ذوالقرنین نے کہا: جو شخص ظلم کرے گا اسے تو ہم بھی سزا دیں گے پھر

نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	يُرَدُّ	اِلٰى رَبِّهٖ	فَيُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	نُّكْرًا ﴿٨٧﴾	وَاَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ
ہم سزا دیں گے اسے	پھر	وہ لوٹایا جائے گا	طرف اپنے رب کے	تو وہ عذاب دے گا اسے	عذاب	سخت	اور رہا	وہ جو	ایمان لایا

جب وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اور بھی سخت عذاب دے گا ﴿٨٧﴾ اور رہا وہ جو ایمان لایا

وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ ۨ	الْحُسْنٰى ۚ	وَسَنَقُوْلُ	لَهٗ	مِنْ اَمْرِنَا
اور اس نے عمل کئے	نیک	تو اس کے لئے	جزا ہے	اچھی	اور عنقریب ہم کہیں گے	اسے	اپنے کام میں سے

اور اس نے نیک عمل کیا تو اس کے لیے بدلے میں بھلائی ہے اور عنقریب ہم اسے اپنے کام میں آسانی

يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ؕ	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿٨٩﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ
آسان	پھر	اس نے پیچھے لگایا	اسباب کو	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچ گیا	طلوع ہونے کی جگہ	سورج کے

کا حکم دینگے ﴿٨٨﴾ پھر وہ کچھ اور سامان ساتھ لیکر چلا ﴿٨٩﴾ یہاں تک کہ جب وہ سورج طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا

وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰى قَوْمٍ	لَّمْ	نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا	سِتْرًا ﴿٩٠﴾ ۙ
اس نے پایا اسے	کہ وہ طلوع ہو رہا ہے	ان لوگوں پر	نہیں	بنایا ہم نے	ان کے لئے	اس (سورج) کے آگے	کوئی پردہ/اوٹ

تو اسے ایسے لوگوں پر طلوع ہوتے ہوئے پایا جن کیلئے دھوپ سے بچنے کا کوئی سامان ہم نے نہیں کیا تھا ﴿٩٠﴾

كَذٰلِكَ ؕ	وَقَدْ	اَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا ﴿٩١﴾	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿٩٢﴾
اسی طرح	اور تحقیق	گھیر رکھا تھا ہم نے	اس کو جو	اس کے پاس تھا	خبر میں سے	پھر	اس نے پیچھے لگایا	اسباب کو

یہ حال تھا انکا، اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ تھا اسے ہم جانتے تھے ﴿٩١﴾ پھر وہ کچھ اور سامان ساتھ لیکر چلا ﴿٩٢﴾

حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	بَيْنَ السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	قَوْمًا ۙ
یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	درمیان دو پہاڑوں کے	اس نے پایا	ان دونوں سے اس طرف	ایسے لوگوں کو

یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اسے ان کے پاس ایک قوم ملی

لَّا يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	قَوْلًا ﴿٩٣﴾	قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ
نہ وہ قریب تھے	کہ وہ سمجھتے	بات کو	انہوں نے کہا	اے ذوالقرنین	بے شک	یاجوج

جو مشکل ہی سے کوئی بات سمجھتی تھی ﴿٩٣﴾ انھوں نے کہا اے ذوالقرنین! بے شک یاجوج اور

وَمَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ	فِی الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا
اور ماجوج	فساد کرنے والے ہیں	زمین میں	تو کیا	ہم (جمع) کردیں	تیرے لئے	کچھ خراج

ماجوج اس سرزمین میں فساد کرنے والے ہیں، تو کیا ہم تیرے لیے کچھ آمدنی طے کردیں، اس (شرط) پر

عَلٰٓی	اَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَهُمْ	سَدًّا ۝٩٤	قَالَ	مَا	مَكَّنِّیْ
اس پر	کہ	تو بنادے	درمیان ہمارے	اور درمیان ان کے	ایک بند/دیوار	اس نے کہا	جو	قدرت دی ہے مجھے

کہ تو ہمارے درمیان اور انکے درمیان ایک دیوار بنادے ۝٩٤ "ذوالقرنین نے کہا" جو کچھ میرے رب

فِيْهِ	رَبِّیْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِیْ	بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ
اس میں	میرے رب نے	بہتر ہے	پس تم سب مدد کرو میری	ساتھ قوت کے	میں بناؤں	درمیان تمہارے	اور درمیان ان کے

نے مجھے دے رکھا ہے وہ بہت ہے۔ تم بس محنت سے میری مدد کرو، میں تمہارے اور ان کے درمیان

رَدْمًا ۝٩٥ لا	اٰتُوْنِیْ	زُبَرَ	الْحَدِيْدِ ط	حَتّٰٓی	اِذَا	سَاوٰی	بَيْنَ	الصَّدَفَيْنِ
ایک مضبوط بند	وہ مجھے	تختے	لوہے کے	یہاں تک کہ	جب	اس نے برابر کردیا	درمیان	دو پہاڑوں کے خلا کو

بند بنائے دیتا ہوں ۝٩٥ مجھے لوہے کی چادریں لادو، یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کا درمیانی حصہ

قَالَ	انْفُخُوْا ط	حَتّٰٓی	اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا لا	قَالَ	اٰتُوْنِیْٓ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ
کہا	پھونکو	یہاں تک کہ	جب	اس نے کردیا اسے	آگ	کہا	دو مجھے	میں انڈیلوں	اس پر

برابر کردیا تو کہا اب آگ دہکاؤ، یہاں تک کہ جب اس نے اسے آگ بنادیا تو کہا لاؤ میرے پاس کہ

قِطْرًا ۝٩٦ ط	فَمَا	اسْطَاعُوْٓا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَمَا	اسْتَطَاعُوْا
پگھلا ہوا تانبا	تو نہ	وہ طاقت رکھتے تھے	کہ	وہ چڑھ سکیں اس پر	اور نہ	وہ طاقت رکھتے تھے

میں اس پر پگھلا ہوا تانبا انڈیل دوں ۝٩٦ یاجوج ماجوج میں نہ یہ طاقت رہی کہ اس پر چڑھ جائیں اور نہ وہ

لَهٗ	نَقْبًا ۝٩٧	قَالَ	هٰذَا	رَحْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّیْ ج	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ
اس میں	سوراخ کرنے کی	کہا	یہ ہے	رحمت	میرے رب کی طرف سے	پھر جب	آجائے گا	وعدہ

اس میں کوئی سوراخ کرسکتے تھے ۝٩٧ کہا یہ میرے رب کی طرف سے ایک رحمت ہے، پھر جب میرے

رَبِّيْ	جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ ۚ	وَكَانَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	حَقًّا ﴿۹۸﴾
میرے رب کا	وہ کردے گا اسے	ریزہ ریزہ	اور ہے	وعدہ	میرے رب کا	برحق

رب کا وعدہ آگیا تو وہ اسے زمین کے برابر کردے گا اور میرے رب کا وعدہ بالکل سچا ہے ﴿۹۸﴾

وَتَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ بَعْضٍ	وَّنُفِخَ	فِي الصُّوْرِ
اور چھوڑ دیں گے ہم	ان کے بعض کو	اس دن	وہ موج کی طرح گھس جائیں گے	بعض میں	اور پھونک ماری جائے گی	صور میں

اس دن ہم لوگوں کو کھلا چھوڑ دیں گے کہ وہ موجوں کی طرح ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہو جائیں اور صور

فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا ﴿۹۹﴾	وَّعَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	
تو جمع کرلیں گے ہم انہیں	جمع کرنا	اور پیش کریں گے ہم	جہنم کو	اس دن	کافروں کے لئے	

پھونکا جائیگا پھر ہم سب لوگوں کو اکٹھا کردیں گے ﴿۹۹﴾ اس دن ہم جہنم کو کافروں کے

عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾	الَّذِيْنَ	كَانَتْ	اَعْيُنُهُمْ	فِيْ غِطَآءٍ	عَنْ ذِكْرِيْ	وَكَانُوْا
پیش کرنا	وہ لوگ جو	تھیں	آنکھیں ان کی	پردے میں	میرے ذکر سے	اور تھے وہ

سامنے لے آئیں گے ﴿۱۰۰﴾ (ان کافروں کے سامنے) جن کی آنکھوں پر میرے ذکر سے (غفلت کا) پردہ

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾	اَفَحَسِبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا
نہ وہ استطاعت رکھتے	سننے کی	کیا پھر گمان کرتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کہ	وہ بنالیں گے

پڑا ہوا تھا اور وہ کچھ سننے کو تیار ہی نہ تھے ﴿۱۰۱﴾ تو کیا جن لوگوں نے کفر کیا انھوں نے گمان کرلیا ہے کہ وہ مجھے

عِبَادِيْ	مِنْ دُوْنِيْٓ	اَوْلِيَآءَ ۭ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾	
میرے بندوں کو	میرے سوا	حمایتی / دوست	بے شک ہم	تیار کر رکھا ہے ہم نے	جہنم کو	کافروں کے لئے	بطور مہمانی کے	

چھوڑ کر میرے بندوں کو حمایتی بنالیں گے۔ بے شک ہم نے جہنم کو کافروں کیلئے بطور مہمانی تیار کر رکھا ہے ﴿۱۰۲﴾

قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْاَخْسَرِيْنَ	اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾	اَلَّذِيْنَ	ضَلَّ
کہہ دیجئے	کیا	ہم بتائیں تمہیں	سب سے زیادہ خسارے والے	اعمال میں	وہ لوگ جو	ضائع ہوگئی

کہہ دیں کیا ہم تمھیں وہ لوگ بتائیں جو اعمال میں سب سے زیادہ خسارے والے ہیں ﴿۱۰۳﴾ وہ کہ دنیا

سَعْيُهُمْ	فِى الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَهُمْ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ
کوشش ان کی	زندگی میں	دنیا کی	اور وہ	وہ سمجھتے ہیں	کہ بے شک وہ	وہ اچھے کر رہے ہیں

کہ زندگی میں جن کی ساری سعی و جہد راہ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک

صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَلِقَآئِهٖ	فَحَبِطَتْ
کام	یہی وہ لوگ ہیں	جنہوں نے	کفر کیا	ساتھ آیات کے	اپنے رب کی	اور اس کی ملاقات کی	تو ضائع ہو گئے

کر رہے ہیں ﴿۱۰۴﴾ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا۔ لہٰذا ان کے

اَعْمَالُهُمْ	فَلَا	نُقِيْمُ	لَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾	ذٰلِكَ
اعمال ان کے	تو نہیں	ہم قائم کریں گے	ان کے لئے	دن	قیامت کے	کوئی وزن	یہ ہے

سب اعمال برباد ہو جائیں گے اور قیامت کے دن ہم ان کے لئے میزان ہی نہیں رکھیں گے ﴿۱۰۵﴾ یہ جہنم ہی

جَزَآؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَاتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِىْ	وَرُسُلِىْ	هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾
بدلہ ان کا	جہنم	بوجہ اس کے جو	انہوں نے کفر کیا	اور انہوں نے بنا لیا	میری آیات کو	اور میرے رسولوں کو	مذاق

انکا بدلہ ہے کیونکہ انہوں نے کفر اختیار کیا تھا اور میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق اڑاتے رہے ﴿۱۰۶﴾

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَنّٰتُ
بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	ہیں	ان کے لئے	باغات

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کی مہمانی فردوس کے

الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا يَبْغُوْنَ	عَنْهَا	حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾
فردوس کے	بطور مہمانی	ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں	نہ وہ چاہیں گے	ان سے	پھرنا

باغات سے ہو گی ﴿۱۰۷﴾ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور کسی اور جگہ منتقل ہونا پسند نہ کریں گے ﴿۱۰۸﴾

قُلْ	لَّوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ	رَبِّىْ	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ
کہہ دیجئے	اگر	ہو جائے	سمندر (کا پانی)	روشنائی	کلمات کے لئے	میرے رب کے	البتہ ختم ہو جائے	سمندر (کا پانی)	اس سے پہلے

کہیں اگر سمندر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے روشنائی بن جائے تو وہ ختم ہو جائے مگر میرے رب کی

اَنْ	تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ	رَبِّيْ	وَلَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهٖ	مَدَدًا ﴿١٠٩﴾	قُلْ	اِنَّمَآ
کہ	ختم ہوں	کلمات	میرے رب کے	اور اگرچہ	لائیں ہم	مانند اس کے	(مزید) مدد	کہہ دیجئے	بے شک

باتیں ختم نہ ہوں گی، بلکہ اگر اتنی ہی روشنائی ہم اور لے آئیں تو وہ بھی کفایت نہ کرے گی ﴿١٠٩﴾ کہہ دیجئے کہ

اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ ج
میں	ایک انسان ہوں	تم جیسا	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	بے شک	الٰہ تمہارا	الٰہ ہے	ایک ہی

میں تو تمہارے ہی جیسا ایک انسان ہوں۔ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا الٰہ صرف ایک ہی الٰہ ہے

فَمَنْ	كَانَ	يَرْجُوْا	لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا
تو جو کوئی	ہو وہ	وہ امید رکھتا	ملاقات کی	اپنے رب سے	پس چاہیے کہ وہ عمل کرے	عمل	نیک

لہذا جو شخص اپنے رب سے ملنے کی امید رکھتا ہے اسے چاہئے کہ وہ نیک عمل کرے

وَّلَا	يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖٓ	اَحَدًا ﴿١١٠﴾
اور نہ	وہ شریک ٹھہرائے	عبادت میں	اپنے رب کی	کسی ایک کو

اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی دوسرے کو شریک نہ کرے ﴿١١٠﴾